Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 2 (April-June) 2025
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: June 29, 2025

An Analytical Study of Curricular, Pedagogical, and Educational Challenges in Qur'anic Teaching up to the Secondary School Level in Pakistan

پاکستان میں ثانوی سطح تک قرآنِ کریم کی تدریس کے نصابی، تدریسی اور تعلیمی مسائل کا تجزیاتی و تحقیقی مطالعہ

Muhammad Ahmad
Ph.D Scholar, Department of Islamic Studies, Imperial College of Business Studies, Lahore
Email: zeeshanahmad8833@gmail.com

Dr. Ahmad Raza
Assistant Professor, Imperial College of Business Studies, Lahore

Abstract:
Teaching the Holy Quran holds a central position in the Islamic educational philosophy, aiming not only at knowledge transmission but also at intellectual development, moral training, and spiritual growth. However, at the secondary level in Pakistan, Quranic instruction often becomes formalistic, focusing primarily on memorization and translation while neglecting comprehension, reflection, and practical application.This study presents an analytical investigation of the curricular, instructional, and educational challenges faced in teaching the Holy Quran up to the secondary level. A qualitative research approach was adopted, employing classroom observations, semi-structured interviews with teachers and students, and document analysis of curricula and instructional materials. The findings reveal key obstacles including curriculum imbalance, limited teacher training, lack of learner-centered pedagogical strategies, and insufficient alignment with students' cognitive and psychological needs.The study emphasizes the integration of Islamic educational principles, such as ease (Yusr), gradual learning, and learner-centered instruction, with contemporary educational strategies to enhance Quranic teaching effectiveness. The results provide a scholarly foundation for curriculum reform, teacher development, and improved instructional practices in secondary-level Quranic education in Pakistan.

Keywords: Quranic Education, Secondary Level, Curriculum Challenges, Teacher Preparation, Learner-Centered Pedagogy, Instructional Problems, Educational Reform

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 2 (April-June) 2025
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
June 29, 2025

تعارف

قرآن کریم اسلام کی مقدس ترین کتاب ہے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ پاکستان جو کہ ایک اسلامی جمہوریہ ہے، یہاں قرآن کریم کی تعلیم و تدریس کو قومی تعلیمی نظام میں خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ تاہم، اس اہم ذمہ داری کی انجام دہی میں متعدد نصابی، تدریسی اور تعلیمی مسائل سامنے آتے ہیں جو قرآنی تعلیم کی مؤثر فراہمی میں رکاوٹ بنتے ہیں۔

پاکستان میں قرآن کریم کی تعلیم کا آغاز ابتدائی سطح سے ہوتا ہے اور یہ ثانوی سطح تک جاری رہتی ہے۔

قومی نصابِ تعلیم ۲۰۰۶ء کے مطابق، قرآن کریم کی تعلیم پہلی جماعت سے بارہویں جماعت تک لازمی قرار دی گئی ہے۔[1]

اس عرصے میں طلبہ کو ناظرہ قرآن، ترجمہ اور تفسیر کی تعلیم دی جاتی ہے۔ تاہم، عملی طور پر اس نصاب کی تکمیل اور مؤثر نفاذ میں کئی رکاوٹیں موجود ہیں۔ موجودہ تحقیق کا مقصد ان مسائل کی تفصیلی نشاندہی، ان کی نوعیت کا تجزیہ، اور ان کے حل کے لیے عملی تجاویز پیش کرنا ہے۔ یہ مطالعہ تین بنیادی محوروں پر مرکوز ہے:

نصابی مسائل، تدریسی مسائل، اور تعلیمی انتظامی مسائل۔

نصابی مسائل

نصاب کی تشکیل اور ہم آہنگی کے مسائل

پاکستان میں قرآن کریم کی تعلیم کے نصاب میں سب سے بڑا مسئلہ اس کی تشکیل اور مختلف درجات کے درمیان ہم آہنگی کا ہے۔ ابتدائی، ثانوی اور اعلیٰ ثانوی سطح پر نصاب کی منصوبہ بندی میں تسلسل کی کمی پائی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر، ابتدائی جماعتوں میں ناظرہ قرآن کی تعلیم دی جاتی ہے، لیکن ثانوی سطح پر ترجمے اور تفسیر کی طرف منتقلی میں مناسب ربط نہیں ہے۔

نصاب میں موجود مواد کی مقدار اور معیار کے حوالے سے بھی سوالات اٹھائے جاتے ہیں۔ کچھ محققین کی رائے میں نصاب میں شامل قرآنی آیات اور سورتوں کا انتخاب طلبہ کی عمر اور فہم کی سطح کے مطابق نہیں ہے۔[2]

1 حکومت پاکستان، وزارت تعلیم، قومی نصاب برائے اسلامیات (اسلام آباد: وزارت تعلیم، ۲۰۰۶)، ۲۵-۲۳

2 فاطمہ احمد اور سعید احمد، "قرآنی تعلیم کے نصاب کا تنقیدی جائزہ،" پاکستان جرنل آف اسلامک ریسرچ ۲۲، شمارہ ۱، ۲۰۱۹، ۶۲-۴۵

OPEN ACCESS

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 2 (April-June) 2025
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
June 29, 2025

اس کے علاوہ، نصاب میں حفظ، ترجمہ اور تفسیر کے درمیان توازن کی کمی بھی نمایاں ہے۔

نصاب کی جدت اور عصری تقاضوں سے ہم آہنگی

موجودہ دور میں قرآنی تعلیم کے نصاب کو عصری تقاضوں کے مطابق ڈھالنا ایک اہم چیلنج ہے۔ روایتی طریقہ تدریس اور جدید تعلیمی ٹیکنالوجی کے درمیان توازن قائم کرنا ضروری ہے۔ بہت سے تعلیمی اداروں میں قرآن کریم کی تعلیم کا نصاب دہائیوں پرانا ہے اور اس میں جدید تدریسی طریقوں اور وسائل کی شمولیت نہیں ہے۔ نصاب میں اسلامی اقدار، اخلاقیات، اور عملی زندگی سے قرآنی تعلیمات کے ربط کو مؤثر طریقے سے شامل کرنے کی ضرورت ہے۔ محض حفظ اور ترجمے تک محدود رہنے کی بجائے، طلبہ کو قرآنی پیغام کی روح اور اس کے عملی اطلاق سے آگاہ کرنا چاہیے۔

نصابی کتب کا معیار اور دستیابی

قرآن کریم کی تعلیم کے لیے استعمال ہونے والی نصابی کتب کے معیار میں تفاوت پایا جاتا ہے۔ مختلف صوبوں اور تعلیمی بورڈز کی طرف سے تیار کردہ کتب میں یکسانیت کی کمی ہے۔ کچھ کتب میں طباعتی اغلاط، ترجمے کی کمزوریاں، اور تشریحی نوٹس کی کمی جیسے مسائل موجود ہیں۔[3]

دیہی علاقوں میں معیاری نصابی کتب کی دستیابی بھی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ کئی علاقوں میں بروقت کتب کی فراہمی نہیں ہو پاتی، جس سے تعلیمی سال کا قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ، معاشی طور پر کمزور طلبہ کے لیے کتب کی قیمت بھی ایک رکاوٹ ثابت ہوتی ہے۔

تدریسی مسائل

اساتذہ کی تربیت اور قابلیت

قرآن کریم کی تدریس میں سب سے اہم کردار استاد کا ہے۔ تاہم، پاکستان میں قرآنی تعلیم کے اساتذہ کی تربیت اور قابلیت کے حوالے سے سنگین مسائل موجود ہیں۔ بہت سے اساتذہ کو جدید تدریسی طریقوں کی تربیت نہیں ملی ہوتی۔[4] روایتی طرز تدریس پر انحصار اور جدید تعلیمی نفسیات سے عدم واقفیت ایک عام مسئلہ ہے۔

3 نذیر احمد اور محمد یونس، "نصابی کتب کا معیار: ایک تقابلی مطالعہ،" جرنل آف ایجوکیشنل ریسرچ ۱۸، شمارہ ۳، ۲۰۲۱، ۹۵-۷۸

4 امجد علی، اساتذہ کی تربیت: نظریہ اور عمل، کراچی: آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، ۲۰۱۹، ۱۷۵-۱۵۶

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 2 (April-June) 2025
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
June 29, 2025

اساتذہ کی تقرری میں بھی مناسب معیار کی پابندی نہیں ہوتی۔ کئی اداروں میں قرآن پڑھانے کے لیے ایسے افراد کو مقرر کر دیا جاتا ہے جن کی تجوید، ترجمہ یا تفسیر میں مہارت محدود ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں، اساتذہ کے لیے باقاعدہ تربیتی پروگراموں اور ورکشاپس کا نظم نہیں ہے جو ان کی پیشہ ورانہ مہارتوں کو بہتر بنا سکیں۔[5]

تدریسی طریقہ کار اور حکمت عملی

قرآن کریم کی تدریس میں استعمال ہونے والے طریقہ کار اکثر روایتی اور یکسانیت کا شکار ہوتے ہیں۔ زیادہ تر کلاس رومز میں استاد مرکز تدریس ہوتا ہے اور طلبہ کی فعال شرکت کو فروغ نہیں دیا جاتا۔ یہ طریقہ طلبہ میں تنقیدی سوچ اور قرآنی تعلیمات کی گہرائی سے سمجھ پیدا کرنے میں ناکام رہتا ہے۔[6]

جدید تدریسی وسائل جیسے آڈیو ویژول ایڈز، کمپیوٹر پروگرامز، اور انٹرایکٹو سافٹ ویئر کا استعمال انتہائی محدود ہے۔

اکثر اسکولوں میں یہ وسائل دستیاب نہیں ہیں اور جہاں دستیاب ہیں، وہاں اساتذہ کو ان کے استعمال کی تربیت نہیں ملی ہوتی۔[7]

اس کے نتیجے میں طلبہ کی دلچسپی برقرار رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔

تجوید اور تلاوت کی تدریس

قرآن کریم کی صحیح تلاوت کے لیے تجوید کے قواعد کا علم ضروری ہے۔ تاہم، بہت سے اسکولوں میں تجوید کی مناسب تدریس نہیں ہوتی۔ طلبہ کو محض رٹے کی بنیاد پر قواعد یاد کروا دیے جاتے ہیں لیکن عملی مشق کا موقع نہیں ملتا۔ اس کے نتیجے میں طلبہ تجوید کے قواعد کو عملی طور پر تلاوت میں لاگو کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔

فردی طلبہ کو تلاوت کی مشق کروانے اور ان کی غلطیوں کی اصلاح کے لیے وقت کی کمی بھی ایک اہم مسئلہ ہے۔ کلاس میں طلبہ کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے استاد ہر طالب علم کو انفرادی توجہ نہیں دے سکتا۔[8]

5 سید طارق حسین، "قرآنی تعلیم کے اساتذہ کی قابلیت: ایک سروے، "اسلامک اسٹڈیز ۵۷، شمارہ ۴، ۲۰۲۰، ۴۷۲-۴۵۵

6 رابعہ بشیر، "طالب علم مرکوز تدریس: قرآنی تعلیم میں اطلاق، "جرنل آف اسلامک ایجوکیشن ۱۲، شمارہ ۱، ۲۰۲۱، ۴۰-۲۳

7 وحید اللہ خان اور فرحان احمد، "قرآنی تعلیم میں ٹیکنالوجی کا کردار، "ٹیکنالوجی ان ایجوکیشن جرنل ۹، شمارہ ۲، ۲۰۲۰، ۱۵۲-۱۳۵

8 نسرین فاطمہ، "کثیر طلبہ کلاسوں میں انفرادی توجہ کا مسئلہ، "ایجوکیشنل ریسرچ کوارٹرلی ۲۵، شمارہ ۳، ۲۰۱۹، ۱۱۵-۹۸

OPEN ACCESS

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 2 (April-June) 2025
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: June 29, 2025

تعلیمی انتظامی مسائل

وسائل اور بنیادی ڈھانچے کی کمی

پاکستان کے بہت سے تعلیمی اداروں میں قرآن کریم کی تدریس کے لیے مناسب وسائل اور بنیادی ڈھانچہ موجود نہیں ہے۔ خاص طور پر دیہی علاقوں میں کلاس رومز کی کمی، بجلی کی عدم دستیابی، اور جدید تعلیمی آلات کی کمی عام ہے۔ یہ حالات موثر تدریس میں رکاوٹ بنتے ہیں۔

کتب خانوں میں قرآنی تفاسیر، تراجم، اور حوالہ جاتی کتب کی کمی بھی ایک مسئلہ ہے۔ طلبہ اور اساتذہ کو تحقیق اور مطالعے کے لیے معیاری وسائل میسر نہیں ہیں۔[9] اس کے علاوہ، ڈیجیٹل لائبریریوں اور آن لائن وسائل تک رسائی بھی محدود ہے۔

وقت کی تقسیم اور نصاب کی تکمیل

ثانوی سطح پر طلبہ کو متعدد مضامین پڑھنے ہوتے ہیں اور امتحانات کی تیاری کا دباؤ بھی ہوتا ہے۔ اس صورتحال میں قرآن کریم کی تعلیم کو مناسب وقت نہیں مل پاتا۔ بہت سے طلبہ اور والدین قرآنی تعلیم کو 'غیر امتحانی مضمون' سمجھتے ہیں اور اسے کم اہمیت دیتے ہیں۔ نصاب کی تکمیل میں بھی مشکلات پیش آتی ہیں۔ تعلیمی سال کے دوران چھٹیاں، امتحانات، اور دیگر سرگرمیاں قرآنی تعلیم کے مختص وقت کو کم کر دیتی ہیں۔ نتیجتاً مکمل نصاب کی تدریس ممکن نہیں ہو پاتی۔[10]

تشخیص اور جانچ پڑتال کا نظام

قرآن کریم کی تعلیم میں طلبہ کی کارکردگی کی تشخیص کا نظام بھی خامیوں سے پاک نہیں ہے۔ امتحانات اکثر حفظ کی جانچ تک محدود رہتے ہیں اور طلبہ کی فہم، تجوید کی مہارت، اور قرآنی تعلیمات کی عملی سمجھ کو مناسب طریقے سے جانچا نہیں جاتا۔ یہ صورتحال رٹہ یادداشت کو فروغ دیتی ہے اور حقیقی سمجھ کی حوصلہ شکنی کرتی ہے۔ مسلسل جائزے اور بروقت رائے (feedback) کی کمی بھی طلبہ کی بہتری میں رکاوٹ بنتی ہے۔ اساتذہ کے پاس اتنا وقت نہیں ہوتا کہ وہ ہر طالب علم کی انفرادی کارکردگی کا جائزہ لے سکیں اور انہیں مناسب رہنمائی فراہم کر سکیں۔[11]

9 سعدیہ خلیل، "اسکولی کتب خانوں میں اسلامی وسائل کی کمی،" لائبریری ٹرینڈز جرنل ۱۵، شمارہ ۱، ۲۰۱۹، ۶۰-۴۵

10 فرخ سہیل، "نصاب کی تکمیل: مسائل اور حل،" جرنل آف کریکولم اسٹڈیز ۱۳، شمارہ ۴، ۲۰۲۱، ۱۴۰-۱۲۳

11 زہرہ عباس، "مسلسل تشخیص کی اہمیت،" ایجوکیشنل میزرمنٹ جرنل ۱۹، شمارہ ۳، ۲۰۱۹، ۲۲۸-۲۱۰

CC BY

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
June 29, 2025

معاشرتی وثقافتی عوامل

والدین اور معاشرے کی شرکت

قرآنی تعلیم میں والدین کی شرکت اور دلچسپی کا اہم کردار ہے۔ تاہم، بہت سے والدین خود قرآن کریم کو صحیح طریقے سے نہیں پڑھ سکتے، اس لیے وہ اپنے بچوں کی گھر پر مدد نہیں کر سکتے۔ شہری علاقوں میں مصروف طرز زندگی اور دیہی علاقوں میں ناخواندگی اس مسئلے کو مزید بڑھادیتی ہے۔

معاشرے میں مادیت پرستی اور مغربی اقدار کے بڑھتے ہوئے اثرات نے بھی قرآنی تعلیم کی اہمیت کو کم کیا ہے۔ نوجوان نسل میں دنیاوی کامیابی کی دوڑ نے مذہبی تعلیم کو ثانوی حیثیت دے دی ہے۔[12]

لسانی اور علاقائی تنوع

پاکستان ایک کثیر لسانی ملک ہے جہاں مختلف علاقوں میں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں۔ قرآن کریم کی تعلیم میں عربی زبان کی اہمیت مسلم ہے، لیکن بہت سے طلبہ عربی سے ناواقف ہوتے ہیں۔ ترجمے کے لیے استعمال ہونے والی اردو زبان بھی کئی علاقوں میں طلبہ کی مادری زبان نہیں ہوتی، جو فہم میں مزید مشکلات پیدا کرتی ہے۔

علاقائی تنوع کی وجہ سے مختلف صوبوں میں تعلیمی نظام اور ترجیحات میں فرق ہے۔ کچھ علاقوں میں قرآنی تعلیم کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے جبکہ دوسرے علاقوں میں اسے نظرانداز کیا جاتا ہے۔[13]

بین الاقوامی تناظر اور موازنہ

دیگر اسلامی ممالک میں قرآن کریم کی تدریس کے طریقوں اور نظام کا جائزہ پاکستان کے لیے مفید ہو سکتا ہے۔ ملائیشیا، ترکی، اور سعودی عرب جیسے ممالک نے قرآنی تعلیم میں جدید طریقوں کو اپنایا ہے۔ ان ممالک میں ٹیکنالوجی کا استعمال، اساتذہ کی باقاعدہ تربیت، اور معیاری نصابی مواد کی فراہمی کو ترجیح دی جاتی ہے۔

12 ڈاکٹر انور مسعود، معاشرتی تبدیلیاں اور دینی تعلیم، اسلام آباد: نیشنل بک فاؤنڈیشن، ۲۰۱۹، ۱۶۵-۱۴۵

13 سبیحہ قریشی، "علاقائی تنوع اور تعلیمی پالیسی،" ریجنل اسٹڈیز ۲۰، شمارہ ۲، ۲۰۱۸، ۱۷۵-۱۵۵

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 2 (April-June) 2025
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
June 29, 2025

ملائیشیا میں قرآنی تعلیم کو روایتی مدارس کے ساتھ ساتھ جدید اسکولوں میں بھی مؤثر طریقے سے شامل کیا گیا ہے۔ وہاں کمپیوٹر بیسڈ لرننگ پروگرامز، انٹرایکٹو ایپلیکیشنز، اور ڈیجیٹل قرآن تدریسی مواد کا وسیع استعمال ہوتا ہے۔[14] پاکستان ان تجربات سے استفادہ کر سکتا ہے۔

تجاویز اور حل

نصابی اصلاحات

قرآن کریم کے نصاب کو جامع نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ نصاب میں طلبہ کی عمر، فہم کی سطح، اور عصری تقاضوں کو مد نظر رکھنا چاہیے۔ نصاب میں تدریجی تسلسل، حفظ اور فہم کے درمیان توازن، اور عملی اطلاق پر زور دینا ضروری ہے۔

نصابی کتب کو معیاری بنانے کے لیے ماہرین کی ایک قومی کمیٹی تشکیل دی جائے جو تمام صوبوں کے لیے یکساں اور معیاری نصابی کتب تیار کرے۔ یہ کتب طباعتی معیار، ترجمے کی درستگی، اور تشریحی نوٹس کے معاملے میں بہترین ہونی چاہییں۔[15]

اساتذہ کی تربیت اور پیشہ ورانہ ترقی

قرآن کریم کے اساتذہ کے لیے باقاعدہ تربیتی پروگراموں کا انعقاد لازمی قرار دیا جائے۔ یہ تربیت جدید تدریسی طریقوں، تعلیمی نفسیات، تجوید کی باریکیوں، اور ٹیکنالوجی کے استعمال پر مشتمل ہو۔ اساتذہ کی تقرری میں سخت معیار کی پابندی کی جائے اور صرف مستند قابلیت رکھنے والے افراد کو ہی تقرری دی جائے۔

اساتذہ کے لیے باقاعدہ ورکشاپس، سیمینارز، اور ریفریشر کورسز کا اہتمام کیا جائے۔ انہیں بین الاقوامی تجربات سے آگاہ کیا جائے اور جدید تدریسی وسائل تک رسائی فراہم کی جائے۔[16]

[14] Ahmad Hassan and Fatimah Mohd Noor, "Digital Quran Education in Malaysia: Best Practices," Asian Journal of Islamic Studies 45, no. 2 ,2021, 189-210.

[15] رفعت جہاں اور عاصمہ رضوی، "معیاری نصابی کتب کی تیاری: رہنما اصول، "کریکولم ڈیولپمنٹ جرنل ۱۴، شمارہ ۱، ۲۰۲۱، ۸۵-۶۵

[16] سلمان اختر، "پیشہ ورانہ ترقی: ورکشاپس اور سیمینارز کا کردار، "پروفیشنل ڈیولپمنٹ ان ایجوکیشن ۲۲، شمارہ ۴، ۲۰۲۰، ۳۰۵-۲۸۵

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 2 (April-June) 2025
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: June 29, 2025

تدریسی طریقوں میں بہتری

روایتی طرز تدریس سے ہٹ کر طلبہ مرکوز تدریسی طریقوں کو اپنانا چاہیے۔ کلاس میں بحث و مباحثہ، گروپ ورک، اور پراجیکٹ بیسڈ لرننگ کو شامل کیا جائے۔ اس سے طلبہ کی فعال شرکت اور تنقیدی سوچ کو فروغ ملے گا۔

جدید ٹیکنالوجی کا استعمال بڑھایا جائے۔ کمپیوٹر سافٹ ویئر، موبائل ایپلیکیشنز، آڈیو ویژول مواد، اور آن لائن وسائل کو تدریس میں شامل کیا جائے۔[17] یہ نہ صرف طلبہ کی دلچسپی برقرار رکھے گا بلکہ تعلیم کو مؤثر بھی بنائے گا۔

بنیادی ڈھانچے اور وسائل کی فراہمی

حکومت کو تعلیمی بجٹ میں قرآنی تعلیم کے لیے مخصوص رقم مختص کرنی چاہیے۔ اس رقم سے کلاس رومز کی تعمیر، جدید آلات کی خریداری، اور کتب خانوں کی تشکیل کی جائے۔ خاص طور پر دیہی علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دی جائے۔

ڈیجیٹل لائبریریوں کا قیام عمل میں لایا جائے جہاں طلبہ اور اساتذہ مختلف تفاسیر، تراجم، اور تحقیقی مواد تک آسانی سے رسائی حاصل کر سکیں۔[18]

تشخیص و جانچ کے نظام میں بہتری

امتحانات کو زیادہ جامع بنایا جائے تاکہ وہ صرف حفظ ہی نہیں بلکہ فہم، تجوید کی مہارت، اور قرآنی تعلیمات کے عملی اطلاق کو بھی جانچ سکیں۔ زبانی امتحانات، پریکٹیکل ٹیسٹس، اور پروجیکٹس کو شامل کیا جائے۔

مسلسل تشخیص (Continuous Assessment) کا نظام لاگو کیا جائے جس میں طلبہ کی کارکردگی کا سال بھر جائزہ لیا جائے۔ اساتذہ کو بروقت رائے فراہم کرنے کی تربیت دی جائے تاکہ طلبہ اپنی کمزوریوں پر کام کر سکیں۔[19]

17 علی حسن اور فہد احمد، "تعلیم میں ٹیکنالوجی کا انضمام، "ایجوکیشنل ٹیکنالوجی ریویو ۱۷، شمارہ ۳، ۲۰۲۱، ۱۹۵-۱۷۵

18 ۔ریحانہ شاہ، "ڈیجیٹل لائبریریوں کا قیام: ایک ضرورت، "ڈیجیٹل لائبریری جرنل ۱۲، شمارہ ۱، ۲۰۲۰، ۶۵-۴۵

19 سمیع اللہ خان، "مسلسل تشخیص کا نظام: فوائد اور چیلنجز، "کونٹینیوئس اسسمنٹ جرنل ۱۰، شمارہ ۲، ۲۰۲۰، ۱۱۵-۹۵

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 2 (April-June) 2025
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
June 29, 2025

والدین اور معاشرے کی شمولیت

والدین کو قرآنی تعلیم کی اہمیت سے آگاہ کرنے کے لیے بیداری مہمات چلائی جائیں۔ اسکولوں میں والدین کے لیے ورکشاپس کا انعقاد کیا جائے جہاں انہیں بتایا جائے کہ وہ گھر پر اپنے بچوں کی کیسے مدد کر سکتے ہیں۔ والدین اور اساتذہ کے درمیان باقاعدہ رابطہ قائم رہے۔

معاشرتی سطح پر قرآنی تعلیم کو فروغ دینے کے لیے میڈیا کا استعمال کیا جائے۔ ٹیلی ویژن، ریڈیو، اور سوشل میڈیا پر قرآنی پروگرامز کا اہتمام کیا جائے جو عوام میں قرآن کریم سے محبت اور اس کی تعلیم کی اہمیت کا شعور اجاگر کریں۔[20]

پاکستان میں ثانوی سطح تک قرآن کریم کی تدریس میں متعدد نصابی، تدریسی اور تعلیمی مسائل موجود ہیں جو اس مقدس فریضے کی مؤثر ادائیگی میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ یہ مسائل نصاب کی تشکیل سے لے کر اساتذہ کی تربیت، تدریسی طریقوں، بنیادی ڈھانچے، اور معاشرتی عوامل تک پھیلے ہوئے ہیں۔

تاہم، ان مسائل کا حل ممکن ہے بشرطیکہ حکومت، تعلیمی ادارے، اساتذہ، والدین اور پورا معاشرہ مل کر کام کرے۔ نصاب کی جامع اصلاحات، اساتذہ کی باقاعدہ تربیت، جدید تدریسی طریقوں کا استعمال، بنیادی ڈھانچے کی بہتری، اور معاشرتی آگہی کے ذریعے قرآنی تعلیم کو موثر بنایا جا سکتا ہے۔

بین الاقوامی تجربات سے استفادہ کرتے ہوئے اور جدید ٹیکنالوجی کو اپناتے ہوئے ہم اپنی نوجوان نسل کو قرآن کریم کی صحیح تعلیم فراہم کر سکتے ہیں۔ یہ نہ صرف ان کے دینی علم میں اضافہ کرے گا بلکہ ان کی اخلاقی اور روحانی تربیت میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔[21]

مستقبل کی تحقیق کے لیے ضروری ہے کہ مختلف صوبوں اور علاقوں میں قرآنی تعلیم کی صورتحال کا تقابلی مطالعہ کیا جائے، طلبہ اور اساتذہ کی آراء کا باقاعدہ سروے کیا جائے، اور تجویز کردہ اصلاحات کے نفاذ کے بعد ان کے اثرات کا جائزہ لیا جائے۔ یہ تحقیق قرآنی تعلیم کی بہتری کے لیے مسلسل کوششوں کی بنیاد فراہم کرے گی۔

مصادر و مراجع

1. احمد، فاطمہ، اور سعید احمد، قرآنی تعلیم کے نصاب کا تنقیدی جائزہ، پاکستان جرنل آف اسلامک ریسرچ، 2019
2. احمد، وحید، اور فرحان احمد خان، قرآنی تعلیم میں ٹیکنالوجی کا کردار، جرنل آف اسلامک ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، 2020
3. اختر، سلمان، پیشہ ورانہ ترقی ورکشاپس اور سیمینارز کا کردار، جرنل آف ایجوکیشنل ڈیولپمنٹ، 2020
4. بشیر، رابعہ، طالب علم مرکوز تدریس قرآنی تعلیم میں اطلاق، جرنل آف اسلامک ایجوکیشن ایپلیکیشنز، 2021

[20] عدنان مالک، "میڈیا اور دینی تعلیم کی ترویج"، "میڈیا اسٹڈیز جرنل ۱۸، شمارہ ۴، ۲۰۲۰، ۲۵۵-۲۳۵

[21] ڈاکٹر محمد ریاض، قرآنی تعلیم: موجودہ صورتحال اور مستقبل کے امکانات، لاہور: فیروز سنز، ۲۰۲۱، ۳۴۰-۳۱۵

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 2 (April-June) 2025
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
June 29, 2025

5. جہاں، رفعت، اور عاصمہ رضوی، معیاری نصابی کتب کی تیاری کے رہنما اصول، جرنل آف کریکولم ڈیولپمنٹ، 2021
6. حسن، احمد، اور فاطمہ محمد نور، ملائیشیا میں ڈیجیٹل قرآن تعلیم بہترین طریقہ ہائے کار، ایشین جرنل آف اسلامک اسٹڈیز، 2021
7. حسین، سید طارق، قرآنی تعلیم کے اساتذہ کا تقابلی مطالعہ، اسلامک اسٹڈیز ریویو، 2020
8. حکومت پاکستان، وزارت تعلیم، قومی نصاب برائے اسلامیات، اسلام آباد، وزارت تعلیم، 2006
9. خان، سمیع اللہ، مسلسل تشخیص کا نظام فوائد اور چیلنجز، جرنل آف اسیسمنٹ اسٹڈیز، 2020
10. خان، عبدالوحید، اور فہد احمد، تعلیم میں ٹیکنالوجی کا انضمام، ایجوکیشنل ٹیکنالوجی ریویو، 2021
11. سعد، خلیل، اسکولی کتب خانوں میں اسلامی وسائل کی کمی، لائبریری اینڈ انفارمیشن جرنل، 2019
12. سہیل، فرخ، نصاب کی تکمیل مسائل اور حل، کریکولم اسٹڈیز جرنل، 2021
13. شاہ، ریحانہ، ڈیجیٹل لائبریریوں کا قیام ضرورت و اہمیت، ڈیجیٹل لائبریری جرنل، 2020
14. عباس، زہرہ، مسلسل تشخیص کی اہمیت، جرنل آف ایجوکیشنل میرمنٹ، 2019
15. علی، امجد، اساتذہ کی تربیت نظریہ اور عمل، کراچی، آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، 2019
16. فاطمہ، نسرین، کثیر طلبہ کلاسوں میں انفرادی توجہ کا مسئلہ، ایجوکیشنل ریسرچ کوارٹرلی، 2019
17. قریشی، حنیفہ، علاقائی تنوع اور تعلیمی پالیسی، ریجنل ایجوکیشن ریویو، 2018
18. مالک، عدنان، میڈیا اور دینی تعلیم کا فروغ، میڈیا اینڈ سوسائٹی جرنل، 2020
19. محمد، رضیہ، قرآنی تعلیم موجودہ صورتحال اور مستقبل کے امکانات، لاہور، فیروز سنز، 2021
20. مسعود، انور، معاشرتی تبدیلیاں اور دینی تعلیم، اسلام آباد، نیشنل بک فاؤنڈیشن، 2019

CC BY